© rasailojaraid.com

معلومات کا مجموعہ ہے اور تفسیر کے موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے راہنما کا کام دیتا ہے۔

اگرچہ کتاب کے بعض مقامات پر گفتگو ہوسکتی ہے تاہم واقعہ یہ ہے کہ مجموعی اعتبار سے کتاب بڑی اہمیت کی حامل ہے اور اردو میں مقدمۂ تفسیر حقانی کے بعد غالباً یہ پہلی کتاب ہے جس میں مستشرقین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ کتاب میں دو اہم بحثوں کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اگر یہ بحثیں شامل کتاب ہوتیں تو اس کی افادیت و اہمیت بہت بڑھ جاتی، ایک وجوہ و نظائر کی بحث اور دوسرے قرآن کے رسم الخط کی بحث۔ (محمد عادل)

خطباتِ مدراس

از: مولانا سید سلیمان ندویؒ ناشر: اظہار سنز، ۱۹ اردو بازار۔ لاہور۔

صفحات: ۱۹۴۔ کتابت، طباعت، کاغذ، جلد، سرورق عمدہ۔ قیمت پندرہ روپے

مولانا سید سلیمان ندوی مرحوم دنیائے علم و فضل کی عظیم شخصیت تھے معلومات و واقعات کے اعتبار سے ان کی تصنیفات کو سند کی حیثیت حاصل ہے۔ اسی وجہ سے ان کو ہمہ گیر پذیرائی اور مقبولیت حاصل ہے۔ "خطباتِ مدراس" کو بھی بے حد شہرت نصیب ہوئی۔ یہ آٹھ خطبات کا مجموعہ ہے۔ یہ خطبات انھوں نے جنوبی ہند کی "اسلامی تعلیمی انجمن" کی فرمائش پر اکتوبر، نومبر ۱۹۲۵ء میں مدراس میں ارشاد فرمائے۔ ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مقدسہ کے مختلف پہلوؤں کی نہایت پُرتاثیر اسلوب سے وضاحت کی گئی ہے۔

ان خطبات کے عنوانات یہ ہیں۔ (۱) انسانیت کی تکمیل صرف انبیاء کی سیرتوں سے ہوسکتی ہے۔ (۲) عالمگیر اور دائمی نمونۂ عمل صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے۔ (۳) سیرتِ محمدی کا تاریخی پہلو۔ (۴) سیرتِ محمدی کا تکمیلی پہلو۔ (۵) سیرتِ محمدی کی جامعیت۔ (۶) سیرتِ محمدی کی عملیت یا عملی پہلو۔ (۷) پیغمبر اسلام کا پیغام۔ (۸) پیغامِ محمدی۔

خطباتِ مدراس نے جہاں مسلمانوں کو متاثر کیا وہاں غیر مسلموں پر بھی ان کی اثر آفرینی کے اثرات ظاہر ہوئے۔ ان کا مطالعہ ہر شخص کے لیے ضروری ہے تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی کے نقوش ذہن و فکر پر نمایاں رہیں اور ان کی روشنی میں اپنا سفر حیات جاری رکھا جائے۔

© rasailojaraid.com